السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دعائے قنوت رکوع سے پہلے ہاتھ باندھ کر پڑھی جا سکتی ہے اور کیا اس کے جواز میں حدیث یا صحابہ کا عمل موجود ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام اللیل للمروزی میں بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ رکوع سے پہلے ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھنا ثابت ہے۔ شیخنا وشیخ الکل حضرت حافظ محمد محدث گوندلوی رحمہ اللہ اپنے فتویٰ میں ارقام فرماتے ہیں:

دعائے قنوت رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد دونوں طرح صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے۔ (جزء رفع الیدین) اور رکوع سے پہلے ہاتھ باندھ کر دعا کرنا بھی بعض صحابہ سے آیا ہے۔ (قیام اللیل) العبد محمد گوندلوی ۱۴۔ ۲۔ ۲۳۶۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ]

ج1ص505

محدث فتویٰ